بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اسلامی تہذیب اور ایمانی ضابطہ کا مکمل اور جامع منصوبہ

طبع جدید

تہذیب الاسلام

المعروف بہ

تہذیب المومنین اردو ترجمہ حلیۃ المتقین

تالیف فارسی

عالی جناب علامہ محمد باقر مجلسی علیہ الرحمہ

ترجمہ اردو

الحاج مولانا سید م[illegible]ل احمد اعلی اللہ مقامہ

نظر ثانی

ڈاکٹر آغا مسعود رضا خاکی ایم اے پی ایچ ڈی

ناشر

افتخار بک ڈپو (رجسٹرڈ) اسلام پورہ لاہور

اعلیٰ کاغذ سفید -/270 ، عام کاغذ -/165

تہذیب الاسلام کا موجودہ ایڈیشن

مولانا مقبول احمد صاحب اعلیٰ اللہ مقامہ نے علامہ مجلسی علیہ الرحمہ کی کتاب حلیۃ المتقین کا اُردو ترجمہ ۱۳؍ رجب ۱۳۳۸ھ کو مکمل کر کے اس کا نام تہذیب المومنین رکھا تھا لیکن کتاب کی اشاعت کے وقت اس کا عنوان تہذیب الاسلام مقرر ہوا گذشتہ باسٹھ سال میں تہذیب الاسلام کے متعدد ایڈیشن شائع ہو چکے ہیں۔ چودھویں صدی ہجری ختم ہو رہی ہے اور پندرھویں صدی ہجری کے آغاز کے موقع پر ہم اس کتاب کا نیا ایڈیشن پیش کر رہے ہیں۔

نئے دور کے نئے تقاضے ہوتے ہیں ان کے پیشِ نظر کتابت اور طباعت میں نیا حُسن پیدا کرنے کے ساتھ اس کتاب پر ڈاکٹر مسعود رضا خاکی ایم اے پی ایچ ڈی سے نظر ثانی بھی کرائی گئی ہے اور حسب ضرورت وضاحتی حاشیے اور اشارے بھی لکھوائے گئے ہیں۔

اب یہ کتاب عصر حاضر کے لئے آداب معاشرت اسلامی کے موضوع پر ایک انمول تحفہ ہے جس کو ہم فخر کے ساتھ پیش کر رہے ہیں۔ لیکن اس کے ساتھ یہ التجا بھی ہے کہ اگر کتاب میں کہیں کوئی خامی رہ گئی ہو تو اُس کی نشاندہی فرما کر ہماری حوصلہ افزائی کیجئے تاکہ آئندہ ایڈیشن کو زیادہ بہتر بنا کر پیش کیا جا سکے۔

۱۵؍ رجب ۱۴۰۰ھ مطابق ۲۰؍ مئی ۱۹۸۰ء

آغا افتخار حسین

نے عورتوں کو سوا ایک مرد کے اجازت نہیں دی جیسی مردوں کو دی ہے کیونکہ مردوں کے لئے ایک تو چار عورتوں سے دائمی نکاح کرنا، دوسرے متعہ یا نکاح میعادی کرنا، تیسرے لونڈیاں جتنی حسب حیثیت امکان میں ہوں، خدا نے سب حلال کی ہیں اور عورت کے لئے بجز اُس ایک شوہر کے دوسرا کوئی حلال نہیں کیا اگر دوسرے کی خواہش یا ارادہ کرے تو خدا کے نزدیک زنا کار قرار پاتی ہے، اب جو بد عورتیں ہیں اُن کو مردوں کے رتبۂ خدا داد پر رشک وحسد پیدا ہوتا ہے اور جو عورتیں ایماندار ہیں، ان کو اپنی اس حالت پر رشک نہیں ہوتا۔

حدیث معتبر میں حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ عورتیں جو آپس میں ایک دوسری سے رشک کرتی ہیں، اُس کی وجہ صرف یہ ہوتی ہے کہ وہ خاوند سے زیادہ محبت رکھتی ہیں؟

حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ سے منقول ہے کہ مرد کا عورت سے یہ کہنا کہ مجھے تجھ سے محبت ہے۔ اُس کے دل سے کبھی نہیں نکلتا۔

حدیث صحیح میں حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہے کہ ایک عورت حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ کی خدمت میں آئی اور عرض کیا یا رسول اللہ شوہر کا حق زوجہ پر کیا ہے۔ فرمایا: لازم ہے کہ شوہر کی اطاعت کرے کسی وقت اور کسی حال میں اُس کی نافرمانی نہ کرے، اُس کے گھر سے اور اُس کے مال میں سے بغیر اُس کی اجازت کے صدقہ تک نہ دے بغیر اُس کی اجازت کے سنتی روزہ نہ رکھے، جس وقت وہ مباشرت کا ارادہ کرے، انکار نہ کرے گو اونٹ کی پشت پر ہی کیوں نہ سوار ہو، شوہر کے مکان سے بغیر اُس کی اجازت باہر نہ نکلے اگر بلا اجازت باہر چلی گئی تو جب تک پلٹ کر نہ آئے گی، تمام آسمان وزمین کے فرشتے اور تمام غضب ورحمت کے فرشتے اُس پر لعنت کئے جائیں گے پھر اس نے عرض کی یا رسول اللہ مرد پر کس کا حق سب سے بڑا ہے فرمایا باپ کا عرض کی عورت پر سب سے بڑا حق کس کا ہے فرمایا شوہر کا۔ عرض کی شوہر پر میرا حق اتنا نہیں ہے جتنا اُس کا مجھ پر، فرمایا نہیں۔ تیرے اور اُس کے حق کی نسبت ایک اور سو کی بھی نہیں ہے۔ اُس عورت نے عرض کی یا رسول اللہ اُسی خدا کی قسم جس نے آپ کو اظہار حق کے لئے مبعوث کیا ہے میں ہرگز ہرگز نکاح نہ کروں گی۔